"افریقہ مشنوں کی توجہ چاہتا ہے۔" ____ بپٹسٹ ورلڈ الائنس

"بپٹسٹ ورلڈ الائنس" کے سربراہ جناب ڈم پیل مان نے اپنی تنظیم کے ایک اجلاس میں کہا ہے کہ "برّ اعظم افریقہ مشنوں کی توجہ چاہتا ہے۔" انہوں نے ۱۹۹۳ء کو "افریقہ کا سال" قرار دیا ہے۔ تنظیم کے مذکورہ اجلاس میں شرکت کرنے والے ایک مسیحی رہنما کا کہنا ہے کہ "چرچ کی تیز رفتار ترقی کو دیکھا جائے تو افریقہ خوشیوں کا گہوارہ ہے مگر جنگ، قحط، بیماری اور استحصال پر نظر ڈالی جائے تو افریقہ غم واندوہ کا مرکز ہے۔ یہی آخری بات اجلاس کے لیے تشویش کا باعث ہے اور دُعا کا تقاضا کرتی ہے۔"

"بپٹسٹ ورلڈ الائنس" کے سربراہ نے واضح کیا ہے کہ "برّ اعظم افریقہ میں قحط سے پیدا شدہ بحران تشویش ناک ہے۔ دنیا کی ایک بڑی طاقت کی حیثیت سے کمیونزم کے زوال کے بعد برّ اعظم افریقہ میں سیاسی دلچسپی کم ہو گئی ہے۔ صومالیہ میں موجودہ بین الاقوامی دلچسپی سے پہلے برّ اعظم افریقہ" سب سے زیادہ ضرورت مند مگر فراموش کردہ" خطّہ تھا۔

صومالیہ میں لوگوں کو فاقہ زدگی سے بچانے کے لیے جو کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ ان میں بائبل کی منادی بھی شامل ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں ایک مشنری زیب موس نے ان کوششوں کو مربوط کیا ہے جو بائبل کے پیغام کی ترسیل کے لیے کی جارہی ہیں۔ جناب موس کے بقول "انہوں نے صومالیہ میں کام کے لیے ایک جامع حکمتِ عملی اختیار کی ہے۔ جب ہم بحران کے حل میں شامل ہیں تو ان مواقع سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کیوں نہ کریں۔"

صومالی زبان میں گیتوں کی کتاب اور بائبل کی طباعت، بائبل اور مسیحی پروگراموں کی (کیسٹوں پر) ریکارڈنگ اور صومالیہ کے عوام میں کیسٹ پلیرز (Cassette Players) کی تقسیم آئندہ پروگراموں میں شامل ہے۔ (رپورٹ: "چیلنج" بحوالہ ماہنامہ "فوکس" - لیسٹر، جون ۱۹۹۳ء)

چاڈ: مشنری ایک تربیتی مرکز کے قیام کے لیے کوشاں ہیں۔

چاڈ افریقہ کا نسبتاً غریب تر اور چاروں طرف سے خشکی سے گھرا ہوا ملک ہے۔ آبادی تقریباً پچاس لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ۳۴ فیصد آبادی مسلمان، ۳۳ فیصد مظاہر پرست اور ۳۳